جناب حامد میر صاحب

خلافت عثمانیہ کے خاتمے میں شاہ حسین کے خاندان کا کردار

وہ اپنے باپ کی ناجائز اولاد تھا لیکن مسلمانوں کے خلاف اپنے کارناموں کے باعث ہیرو بن گیا۔ انگریزوں اور یہودیوں کے اس ہیرو کا نام کرنل لارنس تھا جو لارنس آف عریبیہ کے نام سے مشہور ہوا۔ کرنل لارنس نے خلافت عثمانیہ کے خاتمے کے علاوہ اسرائیل کے قیام میں اہم کردار ادا کیا۔ اردن کے مرحوم شاہ حسین کے پڑدادا شریف حسین نے کرنل لارنس کیلئے جو خدمات سرانجام دیں وہ بھی قابل ذکر ہیں۔ کرنل لارنس کا باپ چیپ مین اور ماں ایڈتھ آئرلینڈ کے رہنے والے تھے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب یورپ میں شادی کے بغیر عورت اور مرد کے تعلقات کو معیوب سمجھا جاتا تھا۔ لہذا لارنس کے والدین کے باہمی تعلقات منظر عام پر آئے تو بدنامی کے خوف سے انہیں آئرلینڈ چھوڑ کر ویلز آنا پڑا۔ جہاں ۱۸۸۸ء میں لارنس پیدا ہوا۔ ٹی ای لارنس نے آکسفورڈ میں تعلیم حاصل کی اور ڈی جی ہوگرتھ نے اسے مسلمانوں کے خلاف جاسوسی کیلئے تیار کیا۔ لارنس مردانہ صلاحیتوں سے بھی محروم تھا لہذا اپنے آپ کو منوانے کیلئے اس نے بہت محنت کی اور عربی و ترکی زبانوں پر عبور حاصل کیا۔ 1910ء میں وہ برطانیہ کے محکمہ آثار قدیمہ کا افسر بن کر بیروت پہنچا۔ 1916ء میں دریائے دجلہ کے کنارے ترک فوج نے برطانوی فوج کو عبرتناک شکست دی اور دس ہزار برطانوی سپاہی گرفتار کر لئے۔ کرنل لارنس نے دس لاکھ پاؤنڈ کے عوض ترک کمانڈر خلیل پاشا کی قید سے اپنے سپاہی رہا کروانے کی کوشش کی لیکن ناکام رہا۔ اس ناکامی کے بعد اس نے عربوں کو ترکوں کیخلاف بھڑکانا شروع کیا۔ اس نے ایک عرب عالم دین کا روپ دھار لیا اور عربوں کو ان کی عظمت کا احساس دلا کر ترکوں کیخلاف بغاوت پر آمادہ کرنے لگا۔ اس نے مختلف عرب قبائل کو برطانیہ کی حمایت کے علاوہ مالی امداد کی پیشکش بھی کی۔ لارنس نے ترکوں کی طرف سے مقرر کردہ حجاز کے گورنر شریف حسین سے پہلے ہی تعلقات قائم کر رکھے تھے۔ شریف حسین کرنل لارنس کو اپنا تیسرا بیٹا قرار دیتا تھا۔ کرنل لارنس کی ملی بھگت سے شریف حسین نے خلافت عثمانیہ کے خلاف 1917ء میں بغاوت کر دی اور مدینہ پر قبضہ کر لیا۔ ترک کمانڈر فخری پاشا کو گرفتار کر لیا گیا۔ شریف حسین نے مکہ میں ڈیرے جمائے اور مدینہ منورہ کا چارج اپنے بیٹے عبداللہ کے حوالے کیا۔ دونوں باپ بیٹا انتہائی نااہل اور بدمزاج تھے۔ برطانوی فوج کو محسوس ہوا کہ شریف حسین اور عبداللہ عرب قبائل میں ناپسندیدہ بنتے

جارہے ہیں۔ شریف حسین امیر المؤمنین بننے کا خواب دیکھ رہا تھا۔ انگریزوں نے اس کے مقابلے پر آل سعود کے شہزادے عبدالعزیز کی مدد کی اور 1924ء میں عبدالعزیز نے شریف حسین اور عبداللہ کو حجاز سے نکال دیا۔ عبدالعزیز کی طاقت میں اضافہ روکنے کیلئے شریف حسین کے بیٹے عبداللہ کو اردن اور دوسرے بیٹے فیصل کو عراق کا حکمران بنایا گیا۔ فیصل اپنی حکومت برقرار نہ رکھ سکا لیکن عبداللہ نے برطانیہ کی مدد سے اپنی حکومت قائم رکھی۔ بعد ازاں اس کا بیٹا طلال حکمران بنا اور پھر طلال سے حسین کو اقتدار منتقل ہوا۔ شاہ حسین نے اپنے بیٹے کا نام عبداللہ رکھا جو اردن کا نیا حکمران بن چکا ہے۔ عبداللہ کو حکمران بنانے کی اصل وجہ وہ نفرت ہے جو اردن کے شاہی خاندان اور سعودی عرب کے شاہی خاندان میں پائی جاتی ہے۔ شاہ حسین کا خیال تھا کہ مکہ اور مدینہ ان کے خاندان کی میراث ہیں کیونکہ یہاں شریف حسین اور عبداللہ بن حسین کی حکومت تھی۔ وہ تمام عمر امریکہ اور اسرائیل کے ساتھ مل کر مسلمانوں کے مقاماتِ مقدسہ پر کنٹرول کرنے کے خواب دیکھتے رہے۔ انہوں نے اپنے بھائی حسن بن طلال کی جگہ بڑے بیٹے عبداللہ بن حسین کو ولی عہد اسی لئے بنایا تاکہ وہ اپنے ایک بزرگ عبداللہ بن حسین کو نہ بھولے جسے شاہ عبدالعزیز نے مدینے سے مار نکالا تھا۔ مغربی طاقتوں کی طرف سے عبداللہ کو ولی عہد بنوانے کا ایک مقصد یہ بھی تھا کہ سعودی عرب کے موجودہ شاہی خاندان پر ایک غیر محسوس دباؤ برقرار رکھا جائے کرنل لارنس نے عربوں کو تقسیم کیا اور ان میں شہنشاہیت کو رواج دیا۔ وہ جانتا تھا کہ شہنشاہیت اسلام کی روح کے خلاف ہے اور مسلمان حکمرانوں کو عوام سے دور رکھنے کیلئے انہیں خلیفہ کی بجائے بادشاہ بنانا بہتر ہے۔ اس کی چال کامیاب رہی اور خلافت عثمانیہ ختم ہوگئی۔ خلافت کے خاتمے کے کچھ عرصہ بعد 1935ء میں کرنل لارنس ایک حادثے میں مارا گیا۔ کرنل لارنس کا جسمانی وجود ختم ہو چکا ہے، لیکن اسرائیل کرنل لارنس کے سیاسی وجود کی شکل میں آج بھی موجود ہے۔ اگر ہم اپنے گردو پیش پر نگا دوڑائیں تو ہمیں شریف حسین اور کرنل لارنس جیسے بہت سے کردار نظر آئیں گے۔ بہت سال پہلے ان کرداروں نے عربوں کو تقسیم کیا تھا۔ آج یہ کردار پاکستان کے ساتھ ساتھ افغانستان، جموں کشمیر کو بھی تقسیم کرنے کے در پے ہیں۔ جموں کو بھارت کے 'آزاد کشمیر کو پاکستان کے حوالے کرنے اور وادی کشمیر کو ایک چھوٹی سی آزاد ریاست بنانے کے منصوبے کے پیچھے وہی مقاصد ہیں جو اسرائیل کے لئے تھے۔ ہمیں دورِ جدید کے شریف حسین اور کرنل لارنس صرف پہچاننے نہیں بلکہ ختم بھی کرنا ہوں گے تاکہ ہمیں تقسیم کرنے اور لڑانے کی سازشیں اپنی موت آپ مر جائیں۔ (بشکریہ روزنامہ "اوصاف")